اِتّباعِ غیر مسلم سے اَب بیزار ہو
آشنائے یار ہو بیگانۂ اَغیار ہو

(مجذوبؒ)

تحریر: حضرت مولانا حمید اللہ صاحب۔ دامت برکاتہم

مسلم کا مطلب ہے اللہ کا حکم بجالانے والا اور اللہ کی نافرمانی کرنے والا حقیقتاً غیر مسلم ہے۔ خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ تمام امتیوں کو نصیحت فرماتے ہیں، کہ اللہ کے نافرمانوں کی اندھی تقلید اور پیروی چھوڑ دو اور اس حیوانی اور شہوانی کلچر کو یکسر لات مارو اور دل میں اس کا نفور رکھو۔ ورنہ وہ اَسفل السافلین میں گرانی والی ثقافت تم کو متاثر کئے بغیر نہیں رہی گے۔ پھر تو دین وایمان میں بہت نقصان کا قوی اندیشہ ہے۔

باایمان لوگوں کا رفیق حقیقی اور یار وفادار اللہ ہی ہے اور بعدہٗ سبحانہٗ مصطفیٰ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ ''اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ اٰمَنُوْا......'' انسانی دوستی عارضی ہوتی ہے، ایمانی دوستی ایک نعمت ہے لیکن اللہ کی ولایت اور دوستی نعمت عظمیٰ ہے اور اَبدی بھی ہے، عارف باللہ مجذوب صاحبؒ اس بات کی امت کو تعلیم دیتے ہیں کہ حقیقی رفیق وشفیق اللہ پاک کی پہچان حاصل کرو اور غیر اللہ ہستیوں سے بیگانہ ہو جاؤ۔ ماسوا اللہ سے کٹنا تکمیل معرفت الٰہیہ کیلئے ضروری ہے، کیونکہ جس دِل میں غیر اللہ بیٹھا ہو اس میں فیضانِ ربّانی داخل نہیں ہو سکتا ''اَنَا اَغْنَی الشُّرَکَاءِ عَنِ الشِّرْکِ......'' شریکوں میں سے، میں سب سے زیادہ شراکت سے بے پروا اور غنی ہوں دوسرا شعر پہلے کیلئے بمنزلۂ تعلیل کے بھی ہے کہ اگر اللہ عزّ وجلّ کی معرفت حاصل ہو گی تو پھر غیر اسلامی ثقافتوں کی طرف دیکھنا بھی مؤمن گوارا نہیں کر سکتا ہے۔ اللہ پاک سُدھار نصیب فرمادے۔

www.khanqah.in